منصوصات قرآنی کی ہے اور اسی لئے فرض یا واجب ہیں اور ان میں کمی بیشی نہیں ہوسکتی لیکن حمل وغیرہ کی مدت مقادیر کی اس قسم میں داخل نہیں قرآن میں اقل مدت حمل پر تو دلالت ہوتی ہے۔ لیکن اکثر مدت کی تحدید پر کوئی اشارہ بھی نہیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی قول بھی موجود نہیں۔ حضرت عائشہ نے جو کچھ فرمایا وہ ان کی ذاتی رائے ہے۔ یہ حالات اس امر کا قرینہ ہیں کہ مسلمانوں کے ارباب علم وفضل۔ علم تجزیہ اور مشاہدہ کی روشنی میں مدت زیر بحث کا تعین کرسکتے ہیں۔ ان وجوہ کے باعث ہمارے نزدیک ایک حضرت عائشہ کے قول پر ہی انحصار کرلینا درست نہیں ہے اور اس میں طبعی اور غیر طبعی مدت کا فرق اور ہر مدت کے لئے ثبوت نسب کے سلسلے میں الگ الگ احکام بھی ہونے چاہئیں۔

نوائے عصر:۔ از جناب یحییٰ اعظمی تقطیع کلاں اعلیٰ طباعت قیمت -/۳

پتہ:۔ دارالمصنفین۔ اعظم گڈھ۔ یو۔پی۔

جناب یحییٰ اعظمی اردو زبان کے کہنہ مشق اور صاحب فن شاعر ہیں۔ وطنی تعلق سے مولانا شبلی اور اقبال سہیل دونوں سے کسب فیض کیا ہے۔ اس بنا پر موصوف کے کلام میں وہی روانی تسلسل شگفتگی اور صحت زبان وبیان کا وہی اہتمام ہے جو ان دونوں بزرگوں کی شاعری میں نظر آتا ہے۔ آپ کے صاحب فن ہونے کی سب سے بڑی دلیل یہ ہے کہ مشاعرہ کے شاعر نہیں ہیں۔ پہلے "نوائے حیات" کے نام سے کلام کا ایک مجموعہ شائع ہوکر ارباب نظر سے خراج تحسین حاصل کرچکا ہے۔ اب یہ دوسرا مجموعہ ہے جس میں قومی اور ملی مسائل پر نظمیں ہیں اور یادرفتگاں کے زیر عنوان بعض اکابر ملک وقوم کے مرثیے بھی ہیں۔ ہماری شاعری کا قدیم آہنگ ورنگ جو اب دستبرد زمانہ کے ہاتھوں ایک برگ خزاں دیدہ بنتا جارہا ہے۔ یہ نظمیں اس کی مکمل آئینہ دار اور بہترین ترجمان ہیں۔ امید ہے کہ شعر وادب کا سنجیدہ ذوق رکھنے والے اصحاب اس کی قدر کریں گے۔